

جادو اور آسیب اور جفروغیرہ میں کچھ نہیں رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت سب پر حاوی ہے۔ آپ اللہ سے دعا مانگتے رہیں۔ اسی سے پناہ طلب کرتے رہیں۔ امید ہے کہ آخر کار اس کا فضل آپ کے شاملی حال ہوگا اور کوئی بلا آپ کو یا آپ کی اولاد کو لاحق نہ ہوگی۔ (سید ابوالاعلیٰ مودودی، ... ائل و مسائل، حصہ چہارم، ص ۳۲-۳۳)

### پیشہ وارانہ ضرورت کے تحت عورتوں سے ہاتھ ملانا

س: میرا تعلق تحریکِ اسلامی سے ہے۔ معاش کے سلسلے میں ایک نیکشاہل ایکسپریڈ فرم سے وابستہ ہوں۔ میرا شعبہ مارکینگ ہے۔ بسا اوقات مجھے بیرونی ملک دوروں پر جانے کا موقع ملتا ہے، جہاں ان کمپنیوں کے نمائندوں سے ملاقات ہوتی ہے جو ہماری فرم کے ساتھ کاروبار کرتے ہیں۔ یہ لوگ ہمارے ملک بھی آتے ہیں۔ ان نمائندوں میں خواتین بھی شامل ہیں۔

ایک مسلمان ہونے اور تحریک سے وابستہ ہونے کی بنا پر میں ایسی تقریبات اور موقع سے ذور بھاگتا ہوں جن میں غیر عورتوں (انگریزوں) سے ہاتھ ملانا اور بے تکلفی سے بات چیت کرنا شامل ہے۔ میرے شعبے کے دوسرا افراد میرے اس طرز عمل پر تقدیم کرتے ہیں، کیونکہ ان کے نزدیک کاروباری معاملات میں یہ چیزیں نصرف جائز بلکہ ناگزیر ہیں۔ اس رویے کی وجہ سے میری ترقی کے راستے بھی مسدود ہو گئے ہیں۔ اس سلسلے میں آپ سے رہنمائی کی درخواست ہے۔

ج: غیر مسلم گاہوں کے ساتھ معاشرتی تعلقات ہوں یا مسلمان گاہوں کے ساتھ، اسلام نے ہمیں معاشی اخلاقیات کے جو اصول سمجھائے ہیں وہ نہ صرف واضح ہیں بلکہ برکت اور خیر کا باعث ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ جنس مخالف کے ساتھ ہاتھ ملانے یا جسم کو ہاتھ لگانے سے کامل طور پر اجتناب کیا جائے۔ لیکن مغربی انتظامی امور کے علوم پڑھانے والے بعض حضرات یہ خیال کرتے ہیں کہ مارکینگ اسی وقت بہتر ہوگی جب ایک sales person یا کمپنی کا نمائندہ اپنے گاہوں سے ہاتھ ملا کر بات کرے۔

یہ خیال نظری اور عملی حیثیت سے بالکل درست نہیں ہے، حتیٰ کہ بعض تجارتی نقطے نظر سے

اہتمائی ترقی یافتہ ممالک میں گاہک کے ساتھ ہاتھ ملانے کا کوئی تصور نہیں پایا جاتا۔ آپ جاپان جا کر خود مشاہدہ کر لیں، صرف وہ حضرات جو امریکی شفاقت سے متاثر ہوں آپ سے ملتے وقت ہاتھ ملانے میں گے ورنہ روایتی طور پر ایک جاپانی جسم کو شیم روئے کی شکل میں جھکا کر آپ کا استقبال کرے گا اور ہاتھ ملانے کی ضرورت محسوس نہیں کرے گا۔ اگر کسی اعلیٰ ترین ادارے کے اعلیٰ عہدے پر فائز کسی خاتون سے آپ کو ملتا ہے اور آپ اس کے دفتر میں داخل ہوں اور جھک کر بغیر ہاتھ ملانے اسے ہیلو کہیں تو ہاتھ ملانے کے مقابلے میں یہ زیادہ مہذب طریقہ شمار کیا جائے گا۔ ہاں، اگر آپ خود سے اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیں تو اسے بھی مجبوراً آپ سے ہاتھ ملانا ہو گا۔ گویا ہاتھ ملانا مارکینگ کے لیے نہ تو شرط ہے، نہ اس بنا پر بنس کے حصول میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے۔

جہاں تک ترقی کے راستے مسدود ہونے کا سوال ہے، پہلے تو یہ بات سمجھ لیجئے کہ ترقی کے لیے شرط ہاتھ ملانا نہیں بلکہ آپ نے اپنے لیے اور آپ کی کمپنی نے آپ کے لیے جو ہدف مقرر کیا ہواں کا حصول ہے۔ اگر آپ کمپنی کی توقع سے زیادہ بنس دے رہے ہیں اور لوگوں سے ہاتھ نہ ملاتے ہوں تو کمپنی آخركس اخلاقی، کاروباری اور قانونی بنیاد پر آپ کی ترقی کو مخدود کر سکتی ہے؟ اگر آپ خود اپنی نگاہ میں ہاتھ نہ ملانے کی وجہ سے کمزوری محسوس کرتے ہوں تو یہ آپ کا اپنا پیدا کردہ مسئلہ ہے۔ اس کا الزام آپ کمپنی کو نہیں دے سکتے۔ کمپنی کو تو اپنے کاروبار سے غرض ہے۔ جب تک اس کا کاروبار اپنی متوقع رفتار پر چلے گا وہ محض آپ کے ہاتھ ملانے یا نہ ملانے کی بنا پر ترقی نہیں روک سکتی۔

آخر میں یہ بھی یاد رکھیے کہ رزق دینے والا رب کریم ہے، کمپنی نہیں۔ اگر آپ خلوص نیت اور اللہ پر بھروسہ کر کے اس کی خوشی کے لیے ایک کام کریں تو وہ نہ صرف آپ کو زیادہ کاروبار دے گا بلکہ اگر آپ کی موجودہ کمپنی کسی بنا پر آپ کو فارغ بھی کر دے تو وہ آپ کے لیے اس سے بہتر رزق کا بندوبست کر دے گا۔ شرط یہ ہے کہ خلوص، استقامت اور بغیر کسی معذرت کے آپ حق پر قائم ہوں۔ اگر فی الواقع صرف ہاتھ نہ ملانے کی بنا پر آپ کا راستہ بند کیا گیا ہے تو اللہ کی زمین وسیع ہے۔ آپ کا رزق محض اُس کمپنی کے ہاتھ میں نہیں جہاں آپ کام کر رہے ہیں۔ وہ جہاں سے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)